

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

ابن جان رحمۃ اللہ علیہ جس طرح توثیق و تعدیل میں تسامح ہیں اسی طرح جرح و غیرہ کے سلسلہ میں کافی جگہوں پر بہت زیادہ تشدد سے کام لیتے تھے۔

ورحمۃ اللہ علیہ نے مدلسین رواۃ کو چند مراتب میں تقسیم کیا ہے اس کے لیے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب طبقات المدلسین کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق امام بخاری جیسے عظیم محقق و مجتہد فرما (رحمۃ اللہ علیہ)۔

یعنی ان کی تدلیس بہت کم ہے۔

ابن معین رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے بھی سفیان ثوری کی مدلس یا معتمد روایت قبول کی ہے کما تعلم بطالعہ شرح ابن رجب الطل الترمذی وغیرہ یہی وجہ ہے کہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے طبقات المدلسین میں امام سفیان ثوری کو دوسرے مرتبہ میں ذکر کیا ہے۔ اور انہوں نے اس مرتبہ کی معنی روایتوں کو مدعیانہ

جہ صحیح ابن جان میرے پاس مکمل موجود ہے اور میں نے وہ مکمل طور پر پڑھی ہے جس میں بے شمار جگہوں پر مدلسین کی روایات کو جو تیسرے مرتبہ کے ہیں معرض استدلال میں پیش کیا ہے اور ان کو صحیح بھی قرار دیا ہے۔ حالانکہ وہ ان روایات میں سماح کی تصریح نہیں کر رہے آپ خود صحیح ابن جان دیکھ کر

صدہ کلہم... امام سفیان ثوری یا دیگر حدیث کے رواۃ جو تدلیس کے مرتبہ اولی یا ثانیہ میں داخل ہیں ان کی روایات بلا تصریح سماح بھی مقبول ہیں الا یہ کہ وہ روایت زیادہ صحیح اور اسح روایت کے مخالفت ہو اور جمع و توفیق بھی ممکن نہ ہو تو پھر دوسری بات ہے۔

هذا ما عذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ